Digitized by Khilafat Library Rabwah


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

| جلد ۶۹/۳۴ | ۹ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۷ امان ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۷ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۷۱ |
|---|---|---|


## اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۶ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور ایدہ اللہ کی طبیعت آج صبح نماز فجر کے وقت سے خراب ہوگئی ہے۔ لرزہ کے ساتھ بخار تیز ہوگیا ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور تضرع سے دعائیں کریں کہ مولیٰ کریم ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور آپ کا ہر آن حامی و ناصر ہو۔ اور آپ کو اپنے فضل کی حفاظت میں رکھے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت اچھی ہے۔ البتہ بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۔۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"مکرم ملک محمد حنیف صاحب یک صد روپے برائے نادار مریضاں بھجواتے ہوئے احباب جماعت سے اپنی دختر مرحومہ ریاض صالحہ صاحبہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے فضل و رحم کی بارش نازل فرمائے آمین"

## احباب جماعت سے ضروری گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال قریب الاختتام ہے از راہ کرم چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیے۔

یہ چندہ جات لازمی چندہ جات ہیں کل آمد پر شرح کے مطابق ان کی ادائیگی فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال صالحہ کی تعریف سے بیرون تھی

## اس لئے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر آپ پر تحدید درود بھیجیں

### ارشاد باری تعالیٰ:۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (احزاب ۵۷)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اس نبی (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی یقیناً اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں پس) اے مومنو تم بھی اس نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے اور اس کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور (خوب جوش و خروش سے) ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

### حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہونے کی دعا کرتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ (مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ)

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق و صفا دیکھئے آپ نے ہر ایک قسم کی بد تحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب و تکالیف اٹھائے لیکن پرواہ نہ کی یہی صدق و صفا تھا جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (احزاب ۵۷) (ترجمہ) اللہ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم درود و سلام بھیجو نبی پر۔ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کے لئے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا۔ لفظ تو مل سکتے تھے۔ لیکن خود استعمال نہ کئے۔ یعنی آپ کے اعمال صالحہ کی تعریف تحدید سے بیرون تھی اس قسم کی آیت کسی اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپ کی روح میں وہ صدق و صفا تھا اور آپ کے اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں"

(الحکم جلد ۷ ۔ صفحہ ۲۵ ۔ ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

## سرزمین سپین میں اشاعت اسلام کے لئے

### ایک اور قطعہ زمین کی خرید

احباب جماعت کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ سرزمین سپین میں قرطبہ کے قریب مشن ہاؤس اور احمدیہ مسجد کے لئے جو زمین خریدی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ملحقہ ایک اور پلاٹ جماعت نے خرید لیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ سپین میں مبشر اسلام مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر بذریعہ تار یہ اطلاع دیتے ہوئے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں۔

اس پلاٹ کی خرید سے اب نہ صرف مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے جگہ بافراط میسر آگئی ہے بلکہ اب یہ جگہ ایک بڑی شاہراہ سے بھی منسلک ہوگئی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس قطعہ اور مسجد احمدیہ کو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا ذریعہ بنائے اور یہاں پر اسلام کا جھنڈا ایک بار پھر شان اور شوکت سے لہرائے اور سپین کے ساتھ ساتھ سارا یورپ بھی اسلام کے سائے تلے آکر خدا تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا اونچے سے اونچا اڑاتا چلا جائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۹ رجمادی الاوّل ۱۴۰۰ھ
۲۷ رامان ۱۳۵۹ ہش

# موجودہ زمانہ کی ایک بہت بڑی خرابی اور اسکا ازالہ

اس زمانہ کی ایک بہت بڑی خرابی جو دُنیا میں بہت وسیع پیمانہ پر پھیلی ہوئی ہے یہ ہے کہ مال و دولت کی فراوانی کو عزّت و تکریم کا موجب سمجھ لیا گیا ہے۔ جو جتنا زیادہ مالدار ہو اُسے اتنا ہی زیادہ معزز اور لائق تکریم سمجھا جاتا ہے اور اس امر کی پرواہ نہیں کی جاتی کہ وہ دینداری اور تقویٰ شعاری کے معیار پر بھی پُورا اترتا ہے یا نہیں۔ اس کے بالمقابل غریب اور نادار لوگوں کو خواہ وہ کتنے ہی دیندار اور تقویٰ شعار کیوں نہ ہوں حقیر اور ذلیل گردانا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام میں عزّت کا معیار دولت و ثروت نہیں بلکہ محض اور محض تقویٰ ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ مالدار وہی لائق تکریم ہے جو مالدار ہونے کے ساتھ ساتھ متقی بھی ہے۔ اسی طرح وہ غریب و نادار شخص جو اپنی غربت اور ناداری کے باوصف تقویٰ شعار ہے وہ بھی اتنا ہی معزز ہے جتنا کہ ایک مالدار متقی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے عزّت اور تکریم کا معیار بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط (الحجرات آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے غریبوں اور ناداروں کو محض ان کی غربت کی وجہ سے حقیر سمجھنے کو گناہ قرار دیا ہے کیونکہ عین ممکن ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی ہونے کی وجہ سے معزز ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے کو ذلیل اور حقیر سمجھنے سے منع کرنے کے معاً بعد فرمایا ہے:۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ج وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ہ (الحجرات آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ (کیونکہ) ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی (اس سے) توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

اس سے ظاہر ہے کہ دوسروں کو کسی بھی لحاظ سے اپنے سے کمتر خیال کر کے حقیر اور ذلیل سمجھنا بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ جو اس گناہ میں ملوث ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں فاسق قرار دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اگر وہ اس گناہ سے تائب نہ ہوں تو وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ظالم قرار پائیں گے۔ اور ظالم وہ ہیں جن کے متعلق قرآن میں سخت وعید آئی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی رحمت سے دور قرار دے کر ان پر لعنت کی ہے اور انہیں ذلّت کے عذاب سے ڈرایا ہے جیسا کہ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (المومنون آیت ۴۲) اور اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ (الانعام آیت ۹۴) سے ظاہر ہے۔

حق یہ ہے کہ نہ امیروں کے لئے جائز ہے کہ وہ غریبوں اور کمزوروں کو حقیر سمجھیں اور نہ غریبوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ امیروں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھیں اور اچھی طرح جان لیں کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہی معزز ہے جو متقی ہے خواہ وہ امیر ہے یا غریب۔ عزّت کا اُس کے نزدیک امارت یا غربت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کا انحصار تو صرف اور صرف تقویٰ پر ہے۔ جب یہ صورت ہے تو پھر مومنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ باہم محبّت و پیار سے رہیں اور ایک دوسرے کی عزّت کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ تکریم سے پیش آئیں اور ہر شخص خواہ امیر ہو یا غریب اپنی اپنی جگہ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو اور تمام تر کوشش اس امر کی کرے کہ وہ متقی بنے تا وہ خدا کی نگاہ میں بھی معزز قرار پائے۔ اسی لئے حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا یَبِعْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُہٗ وَلَا یَحْقِرُہٗ وَلَا یَخْذُلُہٗ۔ اَلتَّقْوٰی ھٰھُنَا وَیُشِیْرُ اِلٰی صَدْرِہٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔ بِحَسْبِ امْرِیٍٔ مِنَ الشَّرِّ اَنْ یَّحْقِرَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ۔ کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُہٗ وَمَالُہٗ وَعِرْضُہٗ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے بڑھ چڑھ کر بھاؤ نہ بڑھاؤ، ایک دوسرے سے بُغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ نہ موڑو یعنی بے تعلقی کا رویّہ اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا۔ اُس کی تحقیر نہیں کرتا، اُس کو شرمندہ یا رسوا نہیں کرتا۔ آپؐ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تقویٰ یہاں ہے، یہ الفاظ آپ نے تین دفعہ دہرائے۔ پھر فرمایا انسان کی بدبختی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ ہر مسلمان کا خون، مال اور عزّت و آبرو دوسرے مسلمان پر حرام اور اس کے لئے واجب الاحترام ہے۔

اس حدیث شریف میں فی الاصل اسلامی معاشرہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اسلامی معاشرہ کے لئے افراد معاشرہ کا تقویٰ سے مزین ہونا ضروری ہے تا کہ پورے معاشرہ میں باہمی محبّت و اخوت ایک دوسرے کے احترام اور ایک دوسرے کی بھلائی اور خیر خواہی کے نتیجہ میں امن اور خوشحالی کا دور دَورہ ہو سکے اور یہ دنیا جنّت کا نمونہ بن سکے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر کے اسلامی معاشرہ کے قیام کی غرض سے مبعوث کیا ہے۔ اسی لئے آپؑ نے اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا ہے:۔

"یہ دن جو ابتلاء کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا، دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔ اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب، بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزّت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جُدا جُدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۵)

## زعماء انصار اللہ کے انتخابات

انصار اللہ کے زعماء اعلیٰ / زعماء کی میعاد گزشتہ دسمبر ۱۹۷۹ء میں ختم ہو چکی ہے۔ اس وقت تک بیشتر مجالس کی طرف سے آئندہ تین سال کے لئے زعماء اعلیٰ / زعماء کے انتخابات کی رپورٹیں ملنے پر صدر محترم سے منظوری حاصل کر کے ان مجالس کو اطلاع کی جا چکی ہے۔

ابھی تک کچھ مجالس ایسی بھی ہیں جن کے انتخاب کی رپورٹیں مرکز میں نہیں آئیں امراء / صدر صاحبان از راہ کرم اس امر کا جائزہ لیں کہ کیا ان کی مجلس میں نیا انتخاب ہو چکا ہے۔ اور اس کی رپورٹ صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہے؟ اگر نہیں تو براہ کرم جلد انتخاب کی رپورٹ بھجوائی جائے۔

امراء / صدر صاحبان سے یہ خصوصی گذارش ہے۔

مسعود احمد جہلمی
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## درخواست دُعا

خاکسار کی والدہ محترمہ (اہلیہ مکرم محترم منشی محمد اسمٰعیل صاحب خوشنویس) بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے والدہ محترمہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے درخواست دُعا ہے۔

(محمد ارشد کاتب۔ کارکن دفتر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

(مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد شاہد امیر و مشنری انچارج جزائر فجی)

آج کے دن سیّد المطہرین امام الطیبین فخر المرسلین خاتم النبیین سردار کائنات، فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق کریمانہ پر روشنی ڈالی جائے گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کی پیدائش سے پہلے آپؐ کے والد عبداللہ فوت ہو چکے تھے۔

آپؐ کو آپؐ کی والدہ آمنہ اور دادا عبدالمطلب نے پرورش کیا۔ لیکن یہ دونوں بھی آپؐ کی چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گئے جس کے بعد آپؐ کے چچا ابوطالب آپؐ کے نگران رہے۔ آپؐ نے تریسٹھ سال کی عمر پائی اور ساری عمر اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے میں اور اس کے نام کو دنیا میں بلند کرنے میں خرچ کی۔ دنیا میں نہ کوئی ایسا پیدا ہوا اور نہ ہوگا تمام انسانی کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے۔ تقویٰ کی سب راہیں آپؐ نے طے کیں اور محبت الٰہی کے تمام دروازوں میں سے گزرے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو خاتم الانبیاء کا خطاب دیا۔ اور ہمیشہ کے لئے اپنے دربار میں پہنچنے کے لئے آپؐ کی پیروی کو شرط قرار دیا۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد کے تھے نہ بہت لمبے اور نہ پستہ قد۔ آپؐ کا رنگ بہت خوبصورت تھا۔ نہ سفید اور نہ گندم گوں۔ آپؐ کے بال نہ تو گھونگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے بلکہ کسی قدر خمدار تھے۔ اس زمانہ میں آپؐ کے عاشق صادق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام آپؐ کے حسن کے متعلق فرماتے ہیں۔

وَجْهُ الْمُهَيْمِنِ ظَاهِرٌ فِيْ وَجْهِهٖ
وَشُئُوْنُهٗ لَمَعَتْ بِهٰذَا الشَّانِ

یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے اور آپؐ کی شان سے خدا کی شان نمایاں ہو گئی ہے۔

یَا حُسْنَهٗ وَجَمَالَهٗ
[illegible] الْقَلْبُ كَالرَّيْحَانِ

(ریڈیو فجی سے نشر کیا گیا)

وہ کیا ہی خوش شکل اور خوبصورت جوان ہے جس کی [illegible] ریحان کی طرح شگفتہ رہتی ہے

فَلِذَا يُحَبُّ وَيُسْتَحَقُّ جَمَالُهٗ
شَغَفًا بِهٖ مِنْ زُمْرَةِ الْأَخْدَانِ

اسی لئے وہ محبوب ہے اور اسی کا جمال اس لائق ہے کہ تمام دوستوں کو چھوڑ کر اس کے جمال سے دلبستگی پیدا کی جائے۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادات

ہمارے پیارے آقا کے بات کرنے کا طریق بہت آہستہ تھا۔ بات تین دفعہ دہراتے تھے تاکہ لوگ اچھی طرح سمجھ جائیں۔ آپ سوتی کپڑے خصوصاً دھاری دار کو زیادہ پسند فرماتے تھے اور اسی قسم کے کپڑے میں آپؐ دفن بھی کئے گئے لیکن درحقیقت جس قسم کا کپڑا ہوتا آپ اُسے استعمال کر لیتے۔ آپؐ تمام طیب اشیاء کھاتے تھے لیکن اس بات کا خیال رکھتے تھے کہ صدقہ نہ ہو۔

گوشت کو آپؐ پسند فرماتے تھے لیکن اس کا زیادہ استعمال نہ تھا۔ سادہ زندگی کی وجہ سے آپؐ کھجور اور پانی پر ہی کفایت کر لیتے۔ ایک صحابی یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ کے سامنے کدو پکا کر رکھا گیا تو آپؐ نے اسے بہت پسند فرمایا۔ پانی پیتے وقت آپ کی یہ عادت تھی کہ تین دفعہ بیچ میں سانس لیتے اور یکدم پانی نہ چڑھا جاتے ایسا کرنے میں نہ صرف آپؐ کا وقار پایا جاتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ صحت کا بھی خیال رکھتے تھے۔ ان تمام کھانوں کے ساتھ آپؐ اصل مالک کو نہ بھولتے تھے بلکہ خدا کا نام لے کر کھانا شروع کرتے اور دائیں ہاتھ سے کھاتے اپنے آگے سے کھاتے اور جب کھا چکتے تو فرماتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا
وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ۝

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ آپ ہنستے بھی تھے لیکن اعتدال سے۔ فرماتی ہیں:۔

میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح گلا پھاڑ کر ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کے حلق کا کوا نظر آنے لگے۔ بلکہ آپؐ صرف تبسم فرماتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کی یہ بھی عادت تھی کہ آپؐ ہمیشہ دائیں طرف کا لحاظ رکھتے تھے۔ کھانا کھاتے تو دائیں طرف سے۔ لباس پہنتے تو پہلے دایاں ہاتھ یا دایاں پاؤں ڈالتے۔ آپؐ کو خدا تعالیٰ سے کچھ ایسی محبت اور پیار تھا کہ کوئی معاملہ ہو اس میں خدا کا ذکر ضرور کرتے۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے۔ کھاتے پیتے۔ غرضیکہ ہر موقعہ پر خدا کا نام ضرور لیتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کی شان میں فرماتے ہیں:۔

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ
يَسْعٰى إِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمْاٰنِ

یعنی اے خدا کے فیض اور عرفان کے چشمے۔ لوگ تیری طرف پیاسے کی طرح دوڑتے آتے ہیں۔

يَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْإِحْسَانِ
نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ

اے حسن و احسان کے ملک کے سورج۔ تُو نے ویرانوں اور آبادیوں کا چہرہ روشن کر دیا ہے۔

يَا بَدْرَنَا يَا اٰيَةَ الرَّحْمٰنِ
أَهْدَى الْهُدَاةِ وَأَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

اے ہمارے چودھویں کے چاند۔ اے رحمان کے نشان۔ سب ہادیوں سے بڑھ کر ہادی۔ سب بہادروں سے بڑھ کر بہادر۔

إِنِّيْ أَرٰى فِيْ وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
شَأْنًا يَفُوْقُ شَمَائِلَ الْإِنْسَانِ

میں تیرے درخشاں چہرہ میں ایک ایسی شان دیکھتا ہوں جو انسانی صفات سے بڑھ کر ہے۔

اسی طرح بانی جماعت احمدیہ مسیحِ زماں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام آپؐ کی تعریف میں فرماتے ہیں:۔

"ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار۔ رسولوں کا فخر۔ تمام مرسلوں کا سرتاج۔ جس کا نام محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق جو گواہی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے دی ہے وہ آپؐ کے نیک اخلاق کو ثابت کرنے کے لئے کافی سے زیادہ ہے اور اس کے بعد کسی زائد شہادت کی ضرورت نہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:۔

جب پہلی دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تو آپ بہت گھبرائے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر آپؐ نے فرمایا۔ مجھے کپڑا اوڑھا دو۔ جلد کپڑا اوڑھا دو۔ جس پر آپؐ پر کپڑا ڈالا گیا۔ یہاں تک کہ آپؐ کا خوف کم ہوا۔ اور آپؐ نے سب واقعہ حضرت خدیجہؓ کو سنایا اور فرمایا مجھے تو اپنی نسبت کچھ خوف پیدا ہو گیا ہے۔ اس پر حضرت خدیجہؓ نے فرمایا:۔

میں خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ خدا آپؐ کو کبھی ذلیل نہیں کرے گا کیونکہ آپؐ رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں اور کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور تمام نیک اخلاق جو دنیا سے معدوم ہو چکے ہیں ان پر عامل ہیں۔ مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں اور مصیبتوں میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

یہ گواہی کیسی زبردست اور صاف ہے کہ کل اخلاق حسنہ جو دنیا سے معدوم ہو چکے وہ آپ میں پائے جاتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تو فرماتے:۔

اے میرے رب میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اپنی سب توجہ تیری ہی طرف پھیرتا ہوں۔ میں اپنا معاملہ تیرے ہاتھوں میں دیتا ہوں اور اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیتا ہوں تجھ سے نفع کا امیدوار ہوں۔ تیری بڑائی اور استغنا سے خائف ہوں۔ تیرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غضب سے بچنے کے لئے کوئی جگہ نہیں اور نہ کوئی نجات کا مقام ہے۔ مگر یہی کہ تجھ ہی سے نجات اور پناہ طلب کرتا ہوں۔ اپنی سب توجہ تیری ہی طرف پھیرتا ہوں۔ میں اس کتاب پر جو تُو نے نازل کی ہے اور اپنی رسالت پر ایمان لاتا ہوں۔" (بخاری)

کیسا برگزیدہ وہ انسان تھا جو صبح سے شام تک خدا کے فرائض ادا کرنے میں لگا رہتا اور رات کو سونے سے پہلے تمام کوششوں اور عبادتوں سے آنکھ بند کرکے عاجزانہ اپنے مولیٰ کے حضور میں اس طرح حساب صاف کرنے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے کوئی خدمت کی ہی نہیں۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکّل علی اللہ

اللہ تعالیٰ پر آپؐ کو کامل توکّل تھا۔ واقعہ ہجرت بھی ایک عجیب ہولناک واقعہ ہے۔ سارا عرب مخالف اور خون کا پیاسا تھا۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صرف ایک ساتھی کو لے کر مدینہ کی طرف چل پڑے۔ راستہ میں تمام وہ قومیں آباد تھیں جو مذہب کی مخالفت کی وجہ سے آپؐ کو مارنے کی فکر میں رہتی تھیں۔ اور صرف قریش کے ڈر کے مارے خاموش تھیں۔ لیکن اب وہ وقت آگیا تھا کہ قریش خود آپؐ کے قتل کے درپے تھے۔ بلکہ انہوں نے آپؐ کے قتل پر انعام مقرر کر دیا تھا۔ اور مدینہ کے راستہ میں جس قدر قبائل تھے ان کو اطلاع دے دی تھی۔ ایسے موقعہ پر دیکھا گیا ہے کہ بہادر سے بہادر انسان بھی دل ہار بیٹھتا ہے۔ تاریخ دان جانتے ہیں کہ بھاگتے ہوئے نپولین کا کیا حال تھا۔ اس کے چہرہ پر حسرت کے کیسے واضح نشانات پائے جاتے تھے۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ہمایوں کس طرح بار بار اپنے آپ کو دشمن کے سپرد کر دینے کو تیار ہو جاتا تھا۔ اور اگر اس کے ساتھ چند نہایت وفادار جرنیل نہ ہوتے تو وہ شاید ایسا کر بھی دیتا۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیاوی لوگوں میں سے نہ تھے بلکہ آپؐ کی آنکھ خدا کی طرف اٹھی ہوئی تھی۔ آپؐ یہ دیکھ رہے تھے کہ میرے ساتھ وہ خدا ہے جو ہمیشہ سے اپنے نیک بندوں کا محافظ چلا آیا۔ اور جس کے وار کا کوئی دشمن مقابلہ نہیں کر سکتا۔ وہ خدا نوحؑ کا خدا۔ ابراہیمؑ کا خدا۔ رامچندر جی کا خدا۔ کرشن کا خدا۔ موسیٰؑ کا خدا۔ یونسؑ ایوبؑ۔ داؤدؑ۔ سلیمانؑ اور مسیح علیہم السلام کا خدا تھا وہی میرا خدا ہے۔ یہ توکل آپؐ کا ضائع نہ گیا بلکہ خدا نے اسے پورا کیا اور سراقہ جو سو اونٹ کے لالچ میں آیا تھا۔ آپؐ سے معافی مانگ کر واپس چلا گیا بلکہ پیچھا کرنے والوں کو بھی اس نے واپس لوٹا دیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کے ان اخلاقِ حمیدہ اور اوصاف کریمانہ اور متوکّل علی اللہ ہونے کی وجہ سے آپؐ کو نبیوں کے سردار اور رسولوں کے فخر کا مقام عطا کیا۔ اور آپؐ کے فیضان کو قیامت تک کے لئے زندہ رکھا۔ اور قرآن مجید میں فرمایا کہ

مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ
النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ
وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا

(سورۃ النساء)

یعنی اب جو شخص اللہ اور اس کے کامل نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل غلامی کا جوا اپنی گردن پر اٹھائے گا۔ آپؐ کی محبت میں فنا ہوگا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا۔ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعامات نازل کئے یعنی نبیوں میں سے صدیقوں میں سے شہداء اور صالحین میں سے۔ اور یہ صرف دعویٰ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق کی وجہ سے امتی نبی کے مقام پر پہنچا کر قرآنی وعدہ کو پورا کر دیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یَا حِبِّ اِنَّکَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّۃً
فِیْ مُھْجَتِیْ وَمُدْرِکِیْ وَجَنَانِیْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی زندگی کے متعلق زمانہ کے امام فرماتے ہیں:۔

"روحانی زندگی کا ثبوت ہمارے نبی علیہ السلام کی ذات بابرکات میں پایا جاتا ہے۔ خدا کی ہزاروں رحمتیں اس پر شامل حال رہیں..... بے سود ہے وہ زندگی جو نفع رسان نہیں اور لا حاصل ہے وہ بقا جس میں فیض نہیں۔ دنیا میں صرف دو زندگیاں قابل تعریف ہیں

(۱) ایک وہ زندگی جو خدا تعالیٰ حیّ قیوم مبدء فیض کی زندگی ہے۔

(۲) دوسری وہ زندگی جو فیض بخش اور خدا نما ہو۔

سو آؤ ہم دکھاتے ہیں کہ وہ زندگی صرف ہمارے نبی کریمؐ کی زندگی ہے جس پر ہر ایک زمانہ میں آسمان گواہی دیتا رہا ہے اور اب بھی دیتا ہے ...... اور میں اس خدا کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں جس کا نام لے کر جھوٹ بولنا سخت بدذاتی ہے کہ خدا نے مجھے میرے بزرگ واجب الاطاعت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی دائمی زندگی اور پورے جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے کہ میں نے اس کی پیروی سے اور اس کی محبت سے آسمانی نشانوں کو اپنے اوپر اترتے ہوئے اور دل کو یقین کے نور سے پُر ہوتے پایا۔ اور اس قدر نشان غیبی دیکھے کہ ان کھلے کھلے نوروں کے ذریعہ سے میں نے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے۔"

(تریاق القلوب ص)

پس یہ ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے اور ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق بنتا ہے کہ ہم آپ پر کثرت سے درود بھیجیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

## گمشدہ رسید بکس

مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ سے دو رسید بکس گم ہو گئی ہیں جن کے نمبر درج ذیل ہیں۔ خدام ان ہر دو رسید بکوں پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں:۔

۱۔ رسید بک نمبر:۔ ۱۴۶۴۶
۲۔ " " " :۔ ۱۵۳۹۶

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

ہر سال اطفال و ناصرات کا علمی و ادبی ذوق اجاگر کرنے کے لئے اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔ امسال اس مقابلہ کے لئے عنوان

"سیرت حضرت عمر فاروق رض"

ہے۔

- اوّل۔ دوم اور سوم آنے والوں کو دو سو (۲۰۰)۔ ڈیڑھ سو (۱۵۰) اور ایک سو (۱۰۰) روپے نقد انعام دیا جائے گا۔
- یہ مضمون کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ اور ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء تک دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جائے۔

پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## الفضل کی باقاعدہ خریداری کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"الفضل کی طرف ہر سال ہی توجہ دلائی جاتی ہے۔ الفضل دراصل ہے تو روزنامہ مگر یہ خبرنامہ نہیں ہے اس میں روزانہ کی عام خبریں نہیں ہوتیں۔ اگر یہ روزانہ کی عام خبریں دے بھی تو وہ خریداروں تک پہنچتے پہنچتے پرانی ہو جائیں گی۔ ہاں یہ جماعت کی کچھ خبریں دیتا ہے............ احباب کو ہر حال الفضل کی باقاعدہ خریداری کی طرف توجہ کرنی چاہیئے"

(الفضل ۱۴ جنوری ۱۹۷۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعتہائے احمدیہ گھانا (مغربی افریقہ) کا جلسہ سالانہ

(مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی تبلیغی اور تربیتی مساعی جاری رہیں۔ قادیان اور ربوہ کے جلسوں میں شمولیت کی سعادت کے بعد خاکسار مع اپنے اہل و عیال کے کراچی سے گھانا کے لئے ایئر انڈیا کے جہاز پر ۵ جنوری ۱۹۸۰ء کو روانہ ہوا۔ ہمارا جہاز کینیا پہنچ کر خراب ہو گیا جس کی وجہ سے ہمیں نیروبی میں دو دن ٹھہرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقت پر ایتھوپین ایئرویز کا جہاز مل گیا جس پر ہم نیروبی سے اکرا کے لئے روانہ ہوئے۔ الحمد للہ کہ ہم جماعت کے جلسہ سالانہ سے ایک دن پہلے گھانا پہنچ گئے۔

اس دفعہ ہمارا جلسہ سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا۔ پٹرول کی کمی اور سفر کی دقتوں کی وجہ سے خیال کیا جاتا تھا کہ شاید حاضری پچھلے سال کی نسبت کم ہو لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری پچھلے سال سے زیادہ تھی۔ تیس ہزار افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔ حسب سابق جلسہ گاہ کو قرآن مجید کی آیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں اور اسلامی تعلیم کی برتری کے متعلق متعدد سلوگنز (SLOGANS) سے سجایا گیا تھا۔ جلسہ سالانہ میں جو مہمانانِ خصوصی کو مدعو کیا گیا، خدام الاحمدیہ اپنی خصوصی وردی میں ملبوس ان کا استقبال کرتے اور گارڈ آف آنر پیش کرتے۔ اسی طرح ملک گھانا کا جھنڈا اور لوائے احمدیت جلسہ گاہ میں لہرائے گئے۔

اس سال جماعت نے خصوصی مہمان کے طور پر سنٹرل ریجن کے وزیر کو، وزیر اطلاعات اور وزیر صنعت کو بھی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب مہمانانِ خصوصی نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر جماعت کے نظام کو قریب سے دیکھا اور متاثر ہوئے، اسی طرح انہوں نے اپنی اپنی تقریروں میں اس بات کا اعتراف کیا کہ جماعت ملک کی بے لوث خدمت کر رہی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک، خاکسار کو جلسہ کے دوران تین تقریریں کرنے اور ایک خطبہ دینے کا موقعہ ملا۔ ان تقریروں میں خاکسار نے اپنے ربوہ اور قادیان کے سفر کے تاثرات دوستوں تک پہنچانے کی کوشش کی۔ اسی طرح جماعت کے ہسپتالوں اور سکولوں کے کاموں میں وسعت پیدا کرنے کے سلسلہ میں جماعت کے پروگرام کو بھی واضح کیا۔ اسی طرح جماعت کے افراد پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کی طرف بھی دوستوں کو توجہ دلائی اور مثالیں دے کر بتایا کہ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہ سمجھیں تو اللہ تعالیٰ کی نصرت بھی آئے گی اور کوئی طاقت جماعت کی ترقی کو نہیں روک سکتی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

گھانا سے باہر سے بھی نمائندے تشریف لائے ان میں سے مکرم عبدالکریم صاحب اور مکرم لطیف خان صاحب ہنسلو (انگلستان) سے جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے، امریکہ سے لطیف صاحب اپنی بیوی اور بچوں کے ہمراہ جلسہ میں شرکت کے لئے آئے ان کو اس سے قبل اسی سال قادیان اور ربوہ کے جلسوں میں بھی شمولیت کی سعادت حاصل ہو چکی ہوئی تھی۔ ان کے علاوہ نائیجیریا سے بھی ایک وفد ہمارے جلسہ میں شامل ہوا جو گیارہ افراد پر مشتمل تھا۔ ان سب وفود کے لیڈروں کو جلسہ کے دوران تقریر کرنے کا موقع دیا گیا ان کی تقاریر سے سب حاضرین کو بہت فائدہ ہوا۔ جزاھم اللہ خیراً۔

جیسا کہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے آج کل سفروں کی دقتوں کی وجہ سے خیال کیا جاتا تھا کہ حاضری کم ہو گی اور اسکے نتیجہ میں مالی قربانی بھی کم ہو گی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ حاضری میں کمی ہوئی نہ مالی قربانی میں اور پچھلے سال کی نسبت اس سال بھی ہم آگے ہی بڑھے۔ پچھلے سال جلسہ پہ مالی قربانی ڈیڑھ لاکھ سیڈی تھی لیکن اس سال مالی قربانی دو لاکھ ۱۲ ہزار سیڈی تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

گھانا سے ربوہ کے لئے روانگی سے پہلے خاکسار نے ملک کے دو مشہور اخبارات کے ایڈیٹرز کی خدمت میں قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ پیش کیا تھا۔ اس تقریب کی خبر خاکسار کی غیر موجودگی میں "ECHO" اخبار میں شائع ہوئی تھی۔ جس وقت خاکسار دو اور گھانین احمدی بھائیوں کے ساتھ گھانا سے ربوہ کے لئے روانہ ہو رہا تھا اس وقت ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں نے خاکسار کا انٹرویو لیا تھا۔ چنانچہ ہماری روانگی کے بعد اخبارات میں تصویر کے ساتھ وہ خبر شائع کی گئی تھی۔

ہمارے جلسہ سالانہ منعقدہ سالٹ پانڈ کے متعلق بھی تین چار دن لگاتار مختلف اخبارات میں ریڈیو اور ٹی وی پر بھی خبریں شائع اور نشر کی جاتی رہی ہیں۔

# اذکروا موتٰکم بالخیر

## انوار احمد خان صاحب مظفرگڑھ

برادرم محترم انوار احمد خانصاحب ولد محمد حسین خانصاحب مرحوم ساکن مظفر گڑھ پاکستان مورخہ ۴، ۵ فروری ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب شدید سردی کی لہر کی وجہ سے پھیپھڑوں میں ریشہ اکٹھا ہو جانے اور ضیق النفس کے باعث اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت ہنس مکھ مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ ان کی خوش اخلاقی کے باعث اُن کے تمام اعزہ و اقارب انکی وفات پر دیدۂ پُرنم نظر آئے۔ پیارے رسول ﷺ کی خوش اخلاقی کی خیرِ کثیر سے کچھ ذرے حاصل کر کے انہوں نے یہ اعجاز بھی حاصل کیا اپنی عملی زندگی میں افراد خانہ کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی ان کی وفات پہ اتنا صدمہ محسوس کرتے تھے جس کا اندازہ صرف اعزہ ہی کر سکتے ہیں۔

مرحوم کے پسماندگان میں ایک غمزدہ بیوہ فہمیدہ بیگم صاحبہ، دو بچیاں اور ایک بیٹا کلیم ایم اے اکنامکس ہے۔ ایک بچی شادی شدہ اور دوسری بی اے کی طالب علم ہے۔ جنازہ ربوہ میں لے جا کر دفنایا گیا۔ تمام احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کے غمزدہ دلوں کو صبرِ جمیل عطا فرماتے ہوئے اپنے وعدہ ایزدی کے مطابق حسنات دارین سے نوازے اللھم آمین۔

(محمد رشید خان سینئر پاپولیشن آفیسر کوٹ ادو)

## محترمہ حمیدہ فوزیہ صاحبہ مرحومہ

چند روز ہوئے اطلاع ملی کہ حمیدہ فوزیہ اہلیہ ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ اٹک آئل کمپنی کھوڑ ضلع اٹک وفات پا گئیں ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

میرے خاوند کریم ظفر ملک صاحب کے تعلقات محترم ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ سے بالکل بھائیوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی کہیں زیادہ۔ ہم دونوں کافی عرصہ سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں بے تکلف آنا جانا ہے مرحومہ سے میری پہلی ملاقات میرے نکاح کے موقع پر ہوئی وہ نقشہ اب بھی آنکھوں کے سامنے ہے ہنس مکھ اور معصوم چہرہ بات بات پر مسکرانا۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے کہ ہم دونوں ایک عرصہ سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ اسکے بعد تو تعلقات بڑھتے گئے یہاں تک کہ دیکھنے والے گمان کرنے لگے کہ دو سگی بہنیں ہیں۔ اسلام آباد میں ہم تقریباً ڈیڑھ سال رہے ہر ہفتہ ملاقات ہو جاتی تھی۔ ہم مارچ ۱۹۷۹ء میں امریکہ چلے آئے تو مرحومہ نے وعدہ کیا کہ امریکہ مجھے ملنے ضرور آئیں گی چنانچہ جولائی ۱۹۷۹ء میں مرحومہ محترم ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ نیویارک آئیں اور تقریباً دو ہفتے ہمارے ہاں قیام کیا کاش مجھے معلوم ہوتا کہ یہ آخری ملاقات ہے تو جی کھول کر خدمت کرتی ہمارے شدید اصرار کے باوجود کہ دونوں میاں بیوی کچھ مزید عرصہ ہمارے پاس رہیں وہ پاکستان واپس چلے گئے عذر یہی تھا کہ محترم ڈاکٹر صاحب کی رخصت کی مدت ختم ہو رہی ہے اسلئے واپس جانا ضروری ہے۔

مرحومہ بالکل اسم بامسمّٰی تھیں نام بھی حمیدہ اور اوصافِ حمیدہ سے متصف اور طبیعت و شخصیت میں تصنّع کا نام نہ تھا۔

کرنل محمد حیات صاحب قیصرانی کو سلسلہ سے شدید محبت ہے وہی جذبہ بیٹی میں بھی بدرجہ اتم موجود تھا اکثر مجھے کہتیں کہ میری خواہش ہے کہ بچوں کی تربیت اس رنگ میں کر جاؤں کہ میرے بعد میرے لئے کم از کم دعا تو ضرور کرتے رہیں مہمان نوازی میں یہاں تک بڑھی ہوئی تھیں کہ ہمیں کہنا پڑتا کہ بھابھی اب بس کریں حد ہو گئی ہے مرحومہ جب قلیل عرصہ کے لئے نیویارک آئیں تو گھریلو کاموں میں میری مدد کے لئے ہمہ وقت موجود ہوتیں میرے اصرار پر کہ بھابھی آپ تو خود مہمان ہیں چند دنوں کے لئے یہاں آئی ہیں آپ اپنا قیمتی وقت باورچی خانہ میں کیوں گذار رہیں لیکن مرحومہ مسکرا کر کہتیں کہ تمہارا اور میرا گھر کوئی دو ہیں۔ امریکہ میری ساس اور سسر محترم مولانا ظہور حسین صاحب ہمارے ہمراہ آئے تھے۔ مرحومہ جتنا عرصہ نیویارک رہیں مکرم مولوی صاحب اور میری ساس صاحبہ کے پاس اکثر بیٹھی رہتیں اور دینی باتیں سنا کرتیں۔

مرحومہ نے چار چھوٹے چھوٹے بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں سب سے بڑی بیٹی ۹ سال کی ہے ایک چھوٹا بھائی اور دو چھوٹی چھوٹی بہنیں۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ان سب کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے (آمین) اور مرحومہ کے والدین اور سوگوار خاوند کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(امۃ السبوح ظفر نیویارک امریکہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے۔ ان کے اسمائے گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

| | | |
|---|---|---|
| مکرم چوہدری محمد حسین صاحب گول بازار ربوہ | ۱۶،۰۰ | روپے |
| " عبدالحق صاحب احمد جنرل سٹور گول بازار ربوہ " | ۲۷،۰۰ | " |
| " مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی حبیب کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ | ۲۷،۰۰ | " |
| " محمد شریف صاحب میوہ فروش " | ۱۲،۰۰ | " |
| " فرزند علی صاحب پکوڑہ فروش " | ۱۰،۰۰ | " |
| " محمد یحییٰ صاحب عوامی جنرل سٹور " | ۲۶،۰۰ | " |
| " ماسٹر عبد الکریم صاحب ٹیلر " | ۱۰،۰۰ | " |
| " مرزا نذیر احمد صاحب برادرز کلاتھ سٹور " | ۱۳،۰۰ | " |
| " حاجی شریف احمد صاحب شریف گولڈ سمتھ " | ۱۰،۰۰ | " |
| " چوہدری محمود احمد صاحب محمود گولڈ سمتھ " | ۴۴،۰۰ | " |
| " چوہدری محمد علی صاحب علی سنز کلاتھ سٹور " | ۱۷،۰۰ | " |
| " قریشی عبد الرشید صاحب انعام جنرل سٹور " | ۲۷،۰۰ | " |
| فضل عمر دوا خانہ " | ۲۲،۰۰ | " |
| " شیخ شریف احمد صاحب علیانہ جنرل سٹور " | ۳۴،۰۰ | " |
| " خواجہ عبد المومن صاحب مومن کلاتھ ہاؤس " | ۱۰۳،۰۰ | " |
| " قریشی فضل الحق و قریشی عبد الغنی صاحبان قریشی جنرل سٹور " | ۲۳،۰۰ | " |
| " سید ناصر احمد صاحب سید کلاتھ سٹور " | ۱۷،۰۰ | " |
| " مبارک احمد صاحب کلاتھ سٹور " | ۱۴،۰۰ | " |
| " شیخ محمد اکرام صاحب نوید جنرل سٹور " | ۱۶،۰۰ | " |
| " منور احمد صاحب منور شوز سٹور " | ۳۲،۰۰ | " |
| " مرزا نسیم احمد صاحب پاک آئرن سٹور " | ۴۰،۰۰ | " |
| " نبی احمد صاحب باجوہ کلاتھ سٹور " | ۵۲،۰۰ | " |
| " مرزا محمد یسین صاحب داؤد آئرن سٹور " | ۳۶،۰۰ | " |
| " منصور احمد خان صاحب کامران شوز سٹور " | ۱۰،۰۰ | " |
| " بشارت احمد صاحب کوثر کلاتھ ہاؤس " | ۵۷،۰۰ | " |
| " سید شاہ میر احمد صاحب اشرف کیفے اشرف " | ۷۸،۰۰ | " |
| " بشیر احمد صاحب گفٹ سنٹر " | ۵۳،۰۰ | " |
| " مقبول احمد صاحب باجوہ جنرل سٹور " | ۸۷،۰۰ | " |
| " حکیم محمد رفیع صاحب ناصر۔ ناصر دواخانہ " | ۵۲،۰۰ | " |
| " ملک عبد المجید صاحب مجید آئرن سٹور " | ۴۰،۰۰ | " |
| " رشید احمد صاحب رشید بوٹ ہاؤس " | ۴۴،۰۰ | " |
| " عبد المنان صاحب کباب فروش " | ۴۸،۰۰ | " |
| " سید ولی اللہ شاہ صاحب نیروبی ہاؤس " | ۲۶،۰۰ | " |
| " میاں خدا بخش صاحب جمالی بیکری " | ۱۷،۰۰ | " |
| " میاں عبد السلام و عبد المنان ناصر صاحبان پاک گولڈ سمتھ " | ۷۰،۰۰ | " |
| " چوہدری لطیف احمد صاحب فینسی گولڈ سمتھ " | ۱۸،۰۰ | " |
| " احمد علی و سعادت علی صاحبان سائیکل ورکس " | ۳۷،۰۰ | " |
| " دواخانہ رفیق حیات " | ۱۷،۰۰ | " |
| " عبد الرشید صاحب کباب فروش " | ۲۰،۰۰ | " |
| " ناصر احمد صاحب گھڑی ساز " | ۴۰،۰۰ | " |

(باقی)

# چنیوٹ میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم عبد الصبور سلمان صاحب نے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیریں کلام محترم عبد الغنی صاحب اور محترم عبد الصبور سلمان صاحب نے پیش کیا۔

ازاں بعد سیرت حضرت مسیح موعود پر محترم جمیل احمد صاحب نے تفصیلی روشنی ڈالی۔ محترم محمد ابراہیم صاحب و محترم عبد الماجد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی وضاحت کی۔

آخر میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں اور ۲۳ مارچ کی تاریخی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اس طرح یہ مبارک تقریب، دعا کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔

(سردار عبد القادر سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ چنیوٹ)

# دعائے مغفرت

میرا نہایت پیارا بھتیجا عزیزم عبد الباسط مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۸۰ء کو صبح آٹھ بجے مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون مرحوم چوہدری عبد الرحیم صاحب بی اے ڈسپنسر ساہیوال کا بیٹا اور چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم صدر جماعت احمدیہ ۱۲/۹۶ ایل کا پوتا تھا۔ مرحوم ۲۱ نومبر ۱۹۵۵ء کو پیدا ہوا۔ اور عین عالم شباب میں ہم سب کو داغ مفارقت دے کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملا اس سے ۹ ماہ قبل ہماری پیاری والدہ لمبی بیماری کاٹ کر وفات پا گئی تھیں۔

یہ جوان سال موت ہمارے لئے سخت صدمہ کا باعث ہوئی۔ مرحوم نہایت ہی نیک فطرت، نیک سیرت، ملنسار اور خوش گفتار تھا۔ وفات سے چند منٹ پہلے اپنے والد سے بغلگیر ہوا، معافی مانگی، تمام افراد خاندان کو یاد کیا اور اپنا پیغام دیا۔ اور آخری اسلام علیکم کہہ کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گیا۔

نماز جنازہ جناب میجر منظور احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال نے بعد نماز عشاء پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر حکم امیر صاحب مکرم کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم کو احمدیہ قبرستان ساہیوال میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب جماعت سے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(عبد الرحمن عزیز سابق امیر جماعت احمدیہ پاکستان)

# درخواست ہائے دعا

۱½ سال کا عرصہ ہوا کہ خاکسار کے حادثہ کا شکار ہونے پر بائیں ران کی ہڈی جوڑ کے پاس سے کئی انچ گھٹنہ کی طرف پھٹ گئی۔ دیسی علاج کی وجہ سے غلط جوڑ گئی یا کوئی ایسی پیچیدگی پیدا ہو گئی کہ اب تک چلنے پھرنے سے معذور ہوں مسلسل لیٹے رہنے کی وجہ سے اعصابی کمزوری کے علاوہ ریڑھ کی ہڈی بھی کمزور ہو گئی جس کی وجہ سے تکلیف بڑھ گئی ہے۔ ملتمس ہوں کہ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ کمزوریوں کو اپنے فضل سے معاف فرمائے اور میرے اس تکلیف دہ طویل ابتلا کو ختم فرما کر جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی سابق پریذیڈنٹ و زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ مریدکے)

(۲) گذارش ہے کہ خاکسار کی والدہ ماجدہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ آج کل طبیعت زیادہ خراب رہتی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار ملک منیر احمد ولد ملک بشیر احمد صاحب آف ملتان کے کارکن تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام: اس محبت کو چھوڑ دو جو موجب غضب الٰہی ہو" (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
# فضلِ عمرؓ ہسپتال ربوہ

(۱۵)

| | | | |
|---|---|---|---|
| مکرم | ملک فضل الحق خان صاحب گلشن اقبال کراچی | ۵۰٫۰۰ | روپے |
| 〃 | مظفر احمد صاحب پاکستان کوارٹرز نشتر روڈ کراچی | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | آصف محمود صاحب دارالرحمت غربی ربوہ | ۱۱٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | چوہدری عطاء اللہ خان صاحب بہلول پور ضلع فیصل آباد | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | میجر محمد حنیف صاحب پنشنر دارالصدر غربی ربوہ | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب چڑا منڈی فیصل آباد | ۱۵۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | مسز طارقہ نصیر صاحبہ اسلام آباد | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | میجر محمد اسلم صاحب ریٹائرڈ المتاز راولپنڈی | ۱۵۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | حلیمہ سیٹھی صاحبہ ریلوے روڈ لاہور | ۵۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | عبدالباسط صاحب ہال روڈ 〃 | ۲۵٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | بیگم مرزا رفیق احمد صاحب دارالیمن ربوہ | ۵۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | بیگم صاحبہ مرزا عبدالحمید صاحب ربوہ | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | سمیع اللہ صاحب رحمت بازار ربوہ | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | عبدالمنان مغنی صاحب دارالرحمت ربوہ | ۲۵٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | سلیمہ بیگم بنت چوہدری عطاء اللہ صاحب ھنگی خیل ضلع میانوالی | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | چوہدری ابراہیم صاحب چیمہ فیکٹری ایریا ربوہ | ۳۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | محمد علی صاحب صدر جماعت لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد (معہ اہل و عیال) | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | فضل الٰہی صاحب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | سیدہ امۃ الوحید صاحبہ بنت ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب مرحوم سیداں والی سیالکوٹ | ۲۵٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب دادو سندھ | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | آصفہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور | ۳۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کلفٹن روڈ کراچی | ۱۰۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | امۃ الجلیل صاحبہ نوشہرہ کینٹ | ۲۵٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | والدہ صاحبہ داؤد احمد خان صاحب نیو سمن آباد لاہور منجانب مرحومہ حمیدہ اہلیہ داؤد احمد خان صاحب | ۱۰۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | امۃ الوحید صاحبہ اہلیہ ملک محمد اسلم صاحب دارالرحمت غربی ربوہ | ۵۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | بیگم آمنہ عنایت اللہ صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی | ۱۰۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | عزیزہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار دارالرحمت شرقی ربوہ | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | مظفر احمد صاحب پاکستان کوارٹرز نشتر روڈ کراچی | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | امۃ الرشید زہرہ صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب دارالبرکات ربوہ | ۵۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | چوہدری منور احمد صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان | ۵۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | امۃ الحی راحب صاحبہ الوار گلشن اقبال کراچی | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | حبیب الرحمن صدیقی صاحب بابو محلہ راولپنڈی | ۲۵٫۰۰ | 〃 |
| مکرمہ | آمنہ بیگم صاحبہ بیگم کرامت صاحب گلشن اقبال کراچی | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | ردبینہ شفیع چیمہ صاحبہ گلگشت ملتان | ۱۰۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | عزیزہ نزہت سعید بنت مکرم میاں سعید ناصر صاحب فیصل آباد | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | عزیزہ شاہدہ مقبول بنت میاں مقبول احمد صاحب 〃 | ۱۰٫۰۰ | 〃 |
| مکرم | طاہر احمد صاحب ابن مقصود احمد 〃 | ۲۰٫۰۰ | 〃 |
| 〃 | ڈاکٹر صالح محمد صاحب فیصل آباد | ۱۰٫۰۰ | 〃 |

باقی


شاہی طبیب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ
کے ہاتھوں قائم ہونے والا

## واحد ادارہ

آپؓ کے شاگرد حضرت حکیم نظام جان مرحومؓ کے صاحبزادہ

**جناب حکیم انوار احمد جان صاحب**

کی زیرِ نگرانی آج بھی روزِ اوّل کی طرح دکھی مخلوق کی خدمت میں دن رات مصروف ہے۔ علاج کے لئے خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط تفصیل لکھ کر دوا منگا لیں۔

۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق نام

## دواخانہ حکیم نظام جان

فون نمبر ۷۳۹۹۷

خیر اندیش:۔ منیجر دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔



## آنکھوں کی کیورز ؛ EYES CURES

موتیا بند کیور:۔ CATARACT CURE سوزشِ چشم کیور:۔ EYES CURE

جذبِ چشم کیور:۔ EYES INJURIES CURE کمزوری نظر کیور:۔ EYESIGHT CURE

دھندلی نظر کیور FOGGY EYESIGHT CURE کالا موتیا کیور:۔ GLAUCOMA CURE

ناخونہ کیور:۔ PTERYGIUM CURE گوہانجنی کیور:۔ STYES CURE

پندرہ ۱۵/- روپے فی کیور (CURE) دستیاب ہیں ایک سو گیارہ ۱۱۱ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔

**کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان**

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس گول بازار ربوہ ؛ فون نمبر ۱۰۷/۹۶



ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

## گلوب ٹمبر کارپوریشن ؛ ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

پر تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری بیناما ؤن ۴۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

## الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!


قائدین کرام: خدام الاحمدیہ کے جملہ چندہ جات کی وصولی کیلئے تدریجاً کوشش فرمائیں: معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# موصیان کرام سے ضروری گزارش

نظامِ وصیت اس کی حقیقت و اہمیت کے سلسلہ میں گاہے گاہے اعلانات و مختصر نوٹ شائع کئے جاتے ہیں۔ تمام موصیان کرام / موصیات سے التماس ہے کہ انہیں خود بھی بغور مطالعہ فرمایا کریں بلکہ دوسرے احباب کو بھی جو "الفضل" کا مطالعہ نہیں کرتے ان سے آگاہ کرتے رہیں۔

جماعت ہائے احمدیہ کے سیکرٹریان وصایا / صدر صاحبان مجالس موصیان کو چاہیئے کہ اپنی جماعت میں ہر سہ ماہی میں جملہ موصیان / موصیات کے اجلاس مشترک یا الگ الگ منعقد کرکے ان اعلانات سے ہر ایک موصی / موصیہ کو مطلع کریں۔

الفضل ۱۹ جنوری ۱۹۳۰ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حسب ذیل ارشاد شائع ہو چکا ہے کہ

"حضرت نے فرمایا کہ جبکہ میں قبل ازیں اعلان کرا چکا ہوں کہ مرض الموت کی وصیت قابل منظوری نہ ہوگی۔ تو میں اسے کس طرح بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی اجازت دوں۔ اس کے بیٹے نے بہت عذر کیا کہ مرحوم کو اعلان کا علم نہیں (تھا) مگر حضرت نے فرمایا کہ یہ میرا قصور تو نہیں لوگ کیوں علم حاصل کرنے کا فکر نہیں کرتے۔"

(صدر مجلس کارپرداز)

# وقفِ جدید کا بجٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید کے کام چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔ جماعتیں اس کے بجٹ کو بھی پورا کرنے کی کوشش کریں۔"

وقفِ جدید کے مالی سال کا تیسرا مہینہ اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے فارم وعدہ جات مکمل ہو کر دفتر ہذا میں نہیں پہنچے۔ لہٰذا تمام متعلقہ عہدہ داران سے التماس ہے کہ براہ مہربانی تمام احباب خواتین اور بچوں سے الگ الگ فارموں پر وعدہ جات حاصل کرکے بلا تاخیر ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری صاحبان مال براہ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم مجلس مشاورت کے موقعہ پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرمادیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

## مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا اجتماع

ضلعی اجتماع خدام الاحمدیہ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۸۰ء کو بمقام شیخ پور تحصیل و ضلع گجرات منعقد ہو رہا ہے۔ مرکز سے علماء کرام تشریف لا رہے ہیں خدام اور اطفال سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔

(معتمد ضلع افتخار احمد شیخ پور)

# قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ لجنہ مرکزیہ کا یہ اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے قائد مکرم طاہر احمد خان صاحب نائب قائد مکرم جواد رشید خان صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب ناظم اطفال ضلع لاہور (جو لجنہ اماء اللہ لاہور کی سیکرٹری ثریا اکرم صاحبہ کے صاحبزادے تھے) کی کار کے حادثہ میں اچانک وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

بے شک یہ حادثہ شہداء کے لواحقین اور جماعت احمدیہ کے جملہ افراد بالخصوص خدام الاحمدیہ کے لئے انتہائی رنج و غم کا باعث ہے۔ تاہم یہ امر باعث اطمینان ہے کہ یہ حادثہ ایک عظیم الشان دینی خدمت کرتے ہوئے پیش آیا ہے۔ اس لئے ان شہیدوں کو حقیقی معنوں میں جماعت احمدیہ کے شہداء کا مرتبہ حاصل ہو گیا ہے۔ اور تاریخ ان شہیدوں کا نام ہمیشہ زندہ رکھے گی۔ انشاء اللہ

بالآخر ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ ان شہداء کے درجات بلند کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز جملہ لواحقین کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ہم ہیں ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

# آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۸۰ء کو آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔ باسکٹ بال کے کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ وہ ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کرکے ممنون فرمائیں اور ٹیموں کے کپتان خاکسار سے رابطہ بھی فرمائیں۔ (محمد اسلم شاد سیکرٹری آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ ربوہ)

## ایصال ثواب اور درخواستِ دعا

محترم عبدالحمید صاحب شوق اچھرہ لاہور نے بغرض ایصال ثواب اہلیہ محترمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے مبلغ ۴۰۰ روپے تعمیر مساجد کے فنڈ صدقہ جاریہ میں ادائیگی فرمائی ہے۔ قارئین الفضل سے استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند سے بلند تر فرما کر جنت کی تمام نعمتوں سے نوازے آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)


چانا ہیر ٹانک

بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے

امین میڈیکوز ۱۲ پونچھ روڈ لاہور


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴


شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے شاگرد حضرت حکیم نظام جانؓ کا چشمۂ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

اور بالمقابل ایوان محمود ربوہ ۱ ب

حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اول کے زیر نگرانی کام کرتا ہے

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

الفضل میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انس مارکیٹ ربوہ

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

فون ۵۳۵